قانون و انصاف:-

اس بات پر عملی توجہ دی جائے کہ مسلم اکثریتی ریاستوں میں انصاف کیسے حاصل کیا جائے۔ افراد اور برادریوں کے ساتھ منصفانہ سلوک کیا جائے۔

عالمی عدالت انصاف کی طرز پر اسلامی عالمی عدالت بنائی جائے۔ مل کر ایسا نظام واضع کرنا جس میں انصاف سب کے لیے یکساں ہو۔

اللہ تعالیٰ قرآن پاک میں فرماتے ہیں۔

وَإِنْ حَكَمْتَ فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ إِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِينَ. (سورۃ المائدہ: 42)

ترجمہ:- "اور اگر فیصلہ کرو تو ان کے درمیان انصاف کے ساتھ فیصلہ کرو بے شک اللہ انصاف کرنے والو کو پسند کرتا ہے۔

خلاصہ بحث

آخر میں یہ ثابت ہوتا ہے کہ عالم اسلام کو اس وقت جتنی اندرونی و بیرونی مشکلات کا سامنا ہے اُن کا مقابلہ کوئی ایک فرد، جماعت یا ملک نہیں کر سکتا۔ بلکہ مسلمان حکمران، اہل علم، سائنسدان سیاسی مفکرین اور مغرب میں رہنے والے مسلمان اسکالرز مل کر ایسا لائحہ عمل کریں جس سے اُمت اجتماعی زوال سے نکل کر عروج آشنا ہو سکے۔

سکول اور کالجز میں فوجی تربیت دینا۔
مشترکہ فوج، جس کا چیف مختلف ممالک سے تبدیل ہوتا رہے۔

3) تعلیم و تربیت

تعلیم و تربیت کے میدان میں ترقی کے حوالے سے تجاویز اور لائحہ عمل درج ذیل ہیں۔

(i) دنیاوی تعلیم کے ساتھ ساتھ دینی تعلیم کا بندوبست کرنا۔

(ii) مشترکہ سرمائے سے سائنس و ٹیکنالوجی کے حوالے سے یونیورسٹی بنانا۔

(iii) غیر مسلم سکالرز کی طرف سے اسلام پر ہونے والے اعتراضات کا جواب دینے کے لیے مشترکہ ادارے بنانا۔

آپ ﷺ نے فرمایا ہے:۔
"علم حاصل کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے" (ترمذی)
"جو شخص حصول علم کے لیے کسی راستے پر چلے گا، اللہ تعالیٰ اس کے لیے جنت کا راستہ آسان کر دے گا۔" (صحیح مسلم)

4) معیشت :-

(i) مسلم ممالک خود انحصاری کی پالیسی اپنائے اور یہودی و نصاریٰ کے چنگل سے اپنے آپ کو آزاد کروائیں۔

(ii) مشترکہ کرنسی بنانا جیسے یورپ کی کرنسی یورو ہے۔

(iii) سود کا مکمل خاتمہ کرنا اور معیشت کو نظام زکوٰۃ پر استوار کرنا

اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں "جو کچھ تم سود میں دیتے ہو تاکہ دوسروں کے مال میں اضافہ ہو اللہ کے نزدیک اس میں کوئی اضافہ نہیں ہے۔ لیکن اللہ کے لیے جو زکوٰۃ کے طور پر دیتے ہو اس میں کئی گنا اضافہ ہوتا ہے۔" (30:39)

مسائل کا حل قرآن و سنت کی روشنی میں

مسلم امہ کے مسائل کے حوالے سے چند اہم تجاویز درج ہیں۔

1) اتحادِ امت :-

قرآن مجید میں اتحاد کے حوالے سے واضح تعلیمات موجود ہیں۔ قرآن پاک میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔

وَاعْتَصِمُوا بِحَبْلِ اللّٰہِ جَمِیْعًا وَّلَا تَفَرَّقُوا (آل عمران 103)

ترجمہ :- اور اللہ کی رسی کو مضبوطی سے تھام لو اور تفرقہ میں نہ پڑو۔

سورۃ انفال میں اختلاف کی صورت میں قوم کے اندر جو مسائل پیدا ہوتے ہیں ان کی نشان دہی کی گئی ہے۔

ترجمہ :- اور اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو اور آپس میں جھگڑا مت کرو ورنہ تمہارے ہمتیں پست ہو جائیں گی اور تمہاری ہوا اکھڑ جائے گی اور صبر کیا کرو، اللہ تعالیٰ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔

4) اسلامی تعاون کی تنظیم (OIC)

ان مسلم ممالک کو منظم کیا جائے جو اتحاد امت کے سنجیدہ حامی ہیں۔ اور ایک مضبوط گروپ بنایا جائے تاکہ ان سے کام لیا جا سکے۔ اسے مغربی ممالک اور ان کی ایجنسیوں سے پاک کیا جائے۔ تنظیم کو اقوام متحدہ کی سکیورٹی کونسل میں مستقل نشست والا کیا جائے۔

5) دفاع

مسلمان ممالک کا مشترکہ دفاع نیٹو کی طرز پر ہو۔ مشترکہ فوج کی تربیت خالص اسلامی انداز سے کی جائے تاکہ وطنیت، لسانیت اور علاقائیت کے بت پاش پاش ہو سکیں۔

وسائل پر قبضہ کی مغربی کوشش۔

مسلمانوں کے وسائل پر قبضہ کرنا اور اپنے وسائل کو آنے والے دنوں کے لیے محفوظ رکھنا یہ مغرب کی شروع دن سے پالیسی رہی ہے۔ جس طرح تیل کے ذخائر کے لیے امریکہ اور یورپ نے جنگیں کی ہیں۔

اسرائیل کی صورت میں یہودی ریاست کی تشکیل۔

برطانیہ نے اسرائیلی ریاست کے لیے بنیادیں فراہم کیں اور امریکہ آج اس ناجائز ریاست کا سرپرست ہے۔ مغربی دنیا کو اسرائیل کے مظالم یاد نہیں آتے جو جتنا چاہے فلسطینیوں کا خون ناحق بہاتا ہے۔ اس چیز نے بھی عالم اسلام کو بہت متاثر کیا۔

اسلامی قوانین میں آئے روز مداخلت

مغرب آئے روز مختلف ممالک میں بہت ساری ایسی NGOs کو فنڈنگ کرتا رہتا ہے جو اسلامی قوانین کے خاتمے یا ان میں ترمیم کے لیے کوشاں رہتی ہیں جیسے قانون توہین رسالت میں ترمیم کی کئی بار کوشش کی گئی۔ اس مداخلت سے بہت سارے مسلم ممالک میں عوام اور حکومت کے درمیان پیدا ہونے والی نفرتوں نے انتشار پھیلایا۔

جانب سعودی عرب نے دنیا کا سب سے بڑا شاپنگ مال بنانے کا فیصلہ کیا ہے اور ابھی "نیوم سٹی" بنانے جا رہے ہیں۔ کبھی اسلامی روایت کے مطابق دنیا کی سب سے بڑی یونیورسٹی یا ریسرچ سینٹر بنانے کی کوشش نہیں کی۔

مسلمان ممالک کے کل پی ایچ ڈیز کے مقابلے میں اکیلے جاپان کے پی ایچ ڈیز کی تعداد زیادہ ہے۔

غیر اخلاقی طرزِ عمل:-

جو قومیں اخلاقی اعتبار سے مضبوط ہوتی ہیں وہ دنیا کو نیو ورلڈ آرڈر دینے کے بھی قابل ہوتی ہیں۔ افسوس اس بات کا ہے کہ مسلم امہ میں جھوٹ، بدنیتی، منافقت جیسے برے اخلاق نہ صرف پیدا ہو چکے ہیں بلکہ آہستہ آہستہ مسلم معاشرے کو دیمک کی طرح چاٹ رہے ہیں۔

اللہ پاک نے قرآن پاک میں ارشاد فرمایا ہے کہ

"اور اگر مومنوں کی دو جماعتیں آپس میں لڑ پڑیں تو ان کے درمیان صلح کرا دو۔" (سورۃ الحجرات: ۹)

عالمِ اسلام کے خارجی مسائل

مغربی تہذیبی یلغار:-

مغرب اپنی تہذیب و ثقافت کو پوری دنیا بالخصوص مسلمانوں پر نافذ کرنے کا خواہش مند ہے۔ اس حوالے سے کثیر سرمایہ بھی خرچ کیا جا رہا ہے۔ عالمِ اسلام کے مسائل میں سے تہذیبی یلغار ایک بڑا مسئلہ ہے۔

فرقہ واریت:-

مسلم دنیا اس وقت شدید ترین فرقہ واریت کی لپیٹ میں ہے اور غیر مسلم اس کا بھرپور فائدہ اٹھا رہے ہیں۔ شیعہ بلاک کے مقابلے میں سُنی بلاک بنانا اس فرقہ واریت کی تشخیص دیتا ہے۔ اللہ پاک قرآن پاک میں ارشاد فرماتے ہیں کہ "اور سب مل کر اللہ کی رسی کو مضبوطی سے تھام لو اور تفرقہ میں نہ پڑو۔ سعودی عرب اور ایران جیسے کچھ ممالک توانائی کے مسائل سے مالا مال ہیں۔ تاہم حمایت کا ہاتھ بڑھانے کے بجائے ایک دوسرے سے لڑ رہے ہیں۔ آج اگر یورپی یونین ایک چھتری تلے یورپی ممالک کے بلاک کے ساتھ موجود ہیں تو مسلم اقوام ایسا کیوں نہیں کر سکتیں؟

تعلیم کی کمی:-

مسلم اقوام کو درپیش مسائل میں سے ایک تعلیم کی کمی ہے۔ اس کا ذمہ دار افراد کے ساتھ ساتھ معاشرے کو بھی ٹھہرایا جائے گا۔ یہ وہ مسلم قوم ہے جس پر وحی کی صورت میں پہلا حکم "اقراء" تھا۔ یہ وہ قوم ہے جس پر آپؐ یہ دعا کے ساتھ بھیجے گئے تھے۔ رَبِّ زِدْنِي عِلْمًا ۔ ترجمہ: "اے میرے اللہ میرے علم میں اضافہ فرما"۔

ایک وقت تھا جب نامور سائنسدان مسلمان تھے۔ ان کے پاس دنیا کی سب سے بڑی لائبریری تھی۔ اور معاشی طور پر بھی امیر تھے۔ تاہم اب کتابیں وہ ایجادات، تحریر، تحقیق اور تعلیم حاصل کرنے کی اپنی پرانی روایت سے ہٹ چکے ہیں۔

دبئی نے دنیا کی بلند ترین عمارت کی تعمیر میں پیسہ خرچ کیا۔ دوسری

امن عامہ کے مسائل :-

اس وقت پوری دنیا بالخصوص پاکستان امن عامہ سے دوچار ہے۔ قتل وغارت گری، چوری، دہشتگردی، بم دھماکے اور عورتوں پر تشدد جیسے بے شمار مسائل میں روز بروز اضافہ ہوتا جا رہا ہے۔ یہ گویا اللہ تعالیٰ کا عذاب ہے۔ اللہ پاک نے سورۃ الانعام میں بیان فرمایا ہے :-

ترجمہ :- فرما دیجیے کہ اللہ تعالیٰ اس پر قادر ہے کہ تم پر عذاب بھیجے (خواہ) تمہارے اوپر سے یا تمہارے پاؤں کے نیچے سے تمہیں فرقہ فرقہ کر کے آپس میں لڑا دے۔

غربت اور بے روزگاری کا مسئلہ :-

اس وقت تیل کی دولت سے مالا مال چند مسلم ممالک کو چھوڑ کر باقی ممالک کو دیکھا جائے تو وہ شدید ترین معاشی بحران سے دوچار ہیں۔ پاکستان خود غربت اور بے روزگاری جیسے مسائل میں گھرا ہوا ہے۔ آئے روز لوگ خودکشیاں کر رہے ہیں۔ ہنر مند افراد کی بھی شدید کمی ہے۔

عورتوں پر تشدد :-

اسلام نے عورتوں کو جو حقوق دیے ہیں افسوس کہ مسلم حکومتیں آج تک عملی شکل میں اُن کو نافذ نہیں کر سکیں۔ بعض ممالک میں انہیں تعلیم کے حوالے سے برابر حقوق حاصل نہیں۔ عزت کے نام پر قتل کر دینے جیسے واقعات پاکستان میں بھی آئے روز نمودار ہو رہے ہیں۔ مثلاً جہیز نہ لانے پر تیزاب پھینک دینا۔ عرب ممالک میں بھی بہت حوالوں سے قانون سازی کرنے کی ضرورت ہے اور خود پاکستان میں بھی۔ آپ ﷺ نے فرمایا ہے "ایک معزز آدمی عورتوں کے ساتھ عزت اور احترام سے پیش آتا ہے اور حقیر آدمی ہی عورتوں سے برا سلوک کرتا ہے"۔

س:۔ امت مسلمہ کو موجودہ دور میں مسائل کا سامنا اور قرآن وسنت میں ان کا حل۔

تعارف:۔

اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو روحانی اور مادی ضروریات پوری کرنے کے لیے انھیں بے پناہ انعامات اور وسائل سے نوازا ہے۔ خانہ کعبہ اور روضۂ رسول ﷺ کی صورت میں اُمت کو مرکز عطا فرمایا۔ اس وقت دنیا کے نقشے پر '57' کے قریب مسلمان ممالک موجود ہیں جن میں مملکت خداداد پاکستان ایٹمی صلاحیت کا حامل ہے۔ مسلمان دنیا کی آبادی میں '24' فیصد ہیں۔ تیل کے مجموعی ذخائر میں سے '69' فیصد ان کے پاس ہیں جبکہ گیس کے حوالے سے بھی مسلمان ممالک مالامال ہیں۔

ان کے باوجود بھی امت مسلمہ کو بے شمار مسائل کا سامنا ہے جس نے ان کی مجموعی ترقی کو شدید نقصان پہنچایا ہے۔ مسلم دنیا کو سنگین داخلی اور خارجی مسائل کا سامنا ہے۔ جس میں سیاسی، سماجی، ثقافتی، اقتصادی، اور سائنسی چیلنجز موجود ہیں۔ وقت کا تقاضا ہے کہ ہر شخص اپنے آپ کا جائزہ لے اور اصلاح کرے ریاستی سطح پر لیڈروں کو اپنی ذمہ داریاں پورا کرنے کی ضرورت ہے

مسلم امہ کو درپیش موجودہ اہم چیلنجز

عالم اسلام کے داخلی مسائل:۔

عالم اسلام کو درج ذیل داخلی مسائل درپیش ہیں۔